سوال

(19) امر بالمعروف اور نہی عن المنکر

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص گھر میں نماز اور پردے کے متعلق کہتا رہتا ہے، لیکن اس پر دہ کبھی عمل کرتے ہیں اور کبھی نہیں اور گھر میں قرآن وسنت کی حکمرانی کے متعلق کہتا ہے لیکن ہوتا نہیں، کیا ایسا شخص باہر بھی دین کی اور قرآن وسنت کی حکمرانی کی بات کرسکتا ہے؟ واضح فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ہر شخص کو بقدر استطاعت خیر و معروف کا حکم دینا چاہیئے۔ ہدایت تو اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے: قوا أنفسكم وأهليكم نارا

اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو آگ سے بچاؤ۔ (التحریم: ٦)

رول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: «بلغوا عني ولو آية» میری طرف سے (جو تمھیں پہنچے اسے) پہنچا دو اگرچہ ایک آیت ہی ہو۔ (صحیح بخاری: ٣٤٦١)

کوئی شخص کسی دوسری کا ذمہ دار نہیں ہے۔ خود عمل کرے اور دوسروں کو بھی عمل کی ترغیب دے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمیہ (توضیح الاحکام)

ج2ص71

محدث فتویٰ